34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 8 فروری 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

ٹوبہ ٹیک سنگھ :۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکولز مہرآباد میں کمروں اور واش روم کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1855: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مہرآباد پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی کل اراضی کتنی ہے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول میں صرف 2 کمرے ہیں جہاں طالبات بیٹھ کر تعلیم حاصل کرتی ہیں اور باقی تمام کلاسز باہر دھوپ میں بیٹھتی ہیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا سکول میں بچیوں کے لئے پینے کے پانی کا بندوبست نہیں ہے اور واش روم کی چھت انتہائی Dangerous ہے ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج سسٹم ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے گٹروں کا گندا پانی سکول کی دیواروں سے رس کر اندر آنا شروع ہو جاتا ہے ؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا سکول میں بچیوں کے تناسب سے مزید کمرے بنانے اور درج بالا مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مہرآباد نمبر 3 پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی کل اراضی 02 کنال 17 مرلہ ہے۔

(ب) سکول ہذا میں دو کمرے ہیں جہاں طالبات بیٹھ کر تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ موسم سرما میں ایک کمرے میں دو، دو کلاسز بیٹھتی ہیں اور ایک کلاس کے بیٹھنے کا برآمدے میں انتظام کیا گیا ہے البتہ طالبات کو سردی سے بچانے کے لئے برآمدے کو پردے سے ڈھانپا گیا ہے۔ موسم گرما میں دو کلاسز کمرے میں بیٹھتی ہیں اور تین کلاسز کو سایہ دار درختوں کے نیچے بِٹھا کر تدریسی فرائض سرانجام دے دیئے جاتے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول میں بچیوں کے پینے کے لئے واٹر سپلائی کا صاف پانی میسر ہے۔ جبکہ واش روم کی خطرناک چھت گرا کر دوبارہ تعمیر کر دی گئی ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ میونسپل ایڈمنسٹریشن پیر محل نے گندے پانی کی نالی کو مرمت کروا دیا ہے۔ گٹروں کا گندا پانی رِس کر سکول میں داخل نہیں ہوتا۔

(ہ) سکول ہذا میں تعداد طالبات کی تعداد 262 ہے۔ حکومت پنجاب کے مجوزہ Criteria کے مطابق 06 مزید کمروں کی ضرورت ہے۔ حکومت پنجاب نے پرائمری سکولوں میں اضافی کمرے تعمیر کرنے کے لئے "خادم پنجاب سکول پروگرام"

(KPSP)شروع کررکھاہے۔ موجودہ مالی سال 18-2017 میں مذکورہ پروگرام میں سکول ہذا شامل نہ ہے۔ تاہم آئندہ مالی سال 19-2018 میں سکول ہذا کو اضافی کمرہ جات کی فہرست میں شامل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2018)

ساہیوال:۔حلقہ پی پی 220 کے گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد اور مسنگ فیسلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

1862: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 220 ساہیوال میں کتنے ایسے گرلز پرائمری / مڈل / ہائی سکولز ہیں جن کی بلڈنگز زیر تعمیر ہیں ان میں کتنا عرصہ Missing Facilities کو پورا کرنے میں لگے گا؟

(ب) حلقہ پی پی 220 ساہیوال میں کل کتنے گرلز پرائمری سکولز ہیں نیز مزید کتنے گرلز پرائمری سکولز بنانے کی ضرورت ہے تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 220 ساہیوال میں کسی بھی گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکول کی بلڈنگ زیر تعمیر نہ ہے البتہ مسنگ فیسلیٹیز کے تحت مندرجہ ذیل سکیمز کے مطابق کام کا اجراء کیا گیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

خطرناک عمارتوں کی تعمیر نو:۔

	پرائمری	مڈل	ہائی	میزان
گرلز سکولز	04	02	01	7
بوائز سکولز	02	01	0	3

مزید براں مذکورہ حلقہ کے مندرجہ ذیل سرکاری سکولوں میں چاردیواری کا کام جاری ہے۔

	پرائمری	مڈل	ہائی	میزان
گرلز سکولز	05	03	02	10
بوائز سکولز	01	0	0	01

خادم پنجاب سکول پروگرام کے تحت حلقہ پی پی 220 کے 43 گرلز پرائمری سکولوں میں 101 اضافی کمرہ جات بنائے جا رہے ہیں۔ خطرناک عمارتوں کی تعمیر اور چاردیواری کا کام جون 2018 تک مکمل ہو جائے گا۔

(ب) حلقہ پی پی 220 ساہیوال میں گرلز پرائمری سکولوں کی کل تعداد 72 ہے۔ مزید گرلز پرائمری سکول بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2018)

ضلع گجرات گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چکوڑی میں بچوں کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

1863: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کسی بھی بوائز و گرلز مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول میں درجہ چہارم کی اسامیوں کی منظوری کا Creteria کیا ہے اور وہاں پر بچوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے ؟

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چکوڑی بھیلوال ضلع گجرات میں طالبات کی تعداد کتنی ہے اس سکول میں درجہ چہارم کے ملازمین کی تعداد کتنی ہے اور یہاں پر کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی مزید اسامیوں کی ضرورت ہے ؟

(ج) کیا حکومت اس سکول میں تمام Missing Facilities فراہم کرنے اور درجہ چہارم کی اسامیاں طالبات کی تعداد کے مطابق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) بوائز و گرلز مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں درجہ چہارم کی اسامیوں کی منظوری کا Criteria درج ذیل ہے۔

برائے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول (بوائز و گرلز)

بچوں کی تعداد	تعداد ضرورت اسامی برائے درجہ چہارم
500	5
1000	6
1500	7
2000	9
2500	11
3000	13
3000 سے زائد	15

برائے مڈل سکول (بوائز و گرلز)

بچوں کی تعداد	تعداد ضرورت اسامی برائے درجہ چہارم
400	03
400 سے زائد	04

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چکوڑی بھیلوال گجرات میں طالبات کی تعداد 480 ہے اگر تعداد 500 تک ہو تو Criteria کے مطابق درجہ چہارم کی اسامیوں کی تعداد 05 ہونی چاہیے۔ جبکہ سکول میں پہلے سے ملازمین کی 07 منظور شدہ

اسامیاں ہیں۔ جن میں سے 03 پر درجہ چہارم کے ملازمین تعینات ہیں اور 04 اسامیاں خالی ہیں لہذا Criteria کے مطابق مزید اسامیوں کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) مذکورہ سکول میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔ سکول میں درجہ چہارم کی 07 منظور شدہ اسامیاں ہیں جو کہ بچیوں کی تعداد (480) کے مطابق درست ہیں۔ سکول میں درجہ چہارم کی مزید اسامیوں کی ضرورت نہ ہے۔ 03 ملازمین سکول میں تعینات ہیں جبکہ باقی چار خالی اسامیاں نئی بھرتی میں پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

گجرات:۔ پی پی 113 کے سکولوں میں ٹیچرز اور منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1864: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول فتہ بھنڈ اور گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رندھیر پی پی 113 ضلع گجرات میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں تعینات اساتذہ کرام کے نام، عہدہ و گریڈ بتائیں کتنے مستقل ہیں اور کتنے Contract پر کام کر رہے ہیں کون کون سے اساتذہ عارضی ڈیوٹی اصل جگہ کی بجائے دوسرے سکول میں سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت عارضی ڈیوٹی دینے والے اساتذہ کو مستقل طور پر ان ہی سکول میں تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جہاں وہ عارضی ڈیوٹی دے رہے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول فتہ بھنڈ میں کل اسامیوں کی تعداد 10 جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

کیٹگری	مضمون	تعداد
ایس ایس ای BS-16	آرٹس	1
ایس ای ایس ای BS-14	سائنس	3
ایس ای ایس ای BS-14	ریاضی	1
ایس ای ایس ای BS-14	آرٹس	1
ای ایس ای BS-09	سائنس ریاضی	2
ای ایس ای BS-09	آرٹس	2

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رندھیر میں کل اسامیوں کی تعداد 4 ہے۔ جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

کیٹگری	مضمون	تعداد
ای ایس ای BS-09	سائنس ریاضی	2
ای ایس ای BS-09	آرٹس	2

(ب) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول فتہ بھنڈ میں تعینات اساتذہ کرام کی تفصیل بمعہ عہدہ و گریڈ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اساتذہ کرام	عہدہ	گریڈ	تقرری نوعیت
1	رخسانہ کوثر	SSE (Arts)	BS-16	کنٹریکٹ
2	شمائلہ اقبال	SESE (Arts)	BS-14	کنٹریکٹ
3	سدرہ منور	SESE (Math)	BS-14	کنٹریکٹ
4	عائشہ بتول	SESE (Sci)	BS-14	مستقل
5	راحیلہ پروین	SESE (Sci)	BS-14	مستقل
6	اقرا جاوید	SESE (Sci)	BS-14	کنٹریکٹ
7	رخسانہ اصغر	ESE (Arts)	BS-09	کنٹریکٹ
8	تنزیلہ انور	ESE (Arts)	BS-09	کنٹریکٹ
9	نجمہ ناصر	ESE (Sci)	BS-09	کنٹریکٹ

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رندھیر میں تعینات اساتذہ کرام کی تفصیل بمعہ عہدہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اساتذہ کرام	عہدہ	تقرری نوعیت
1	مصباح تنویر	ESE BS-09	کنٹریکٹ
2	بشریٰ کوثر	ESE BS-09	کنٹریکٹ
3	اقرا عاصم	ESE BS-09	کنٹریکٹ
4	کنزہ طارق	ESE BS-09	کنٹریکٹ

مندرجہ بالا اساتذہ کنٹریکٹ پر کام کر رہی ہیں۔ مذکورہ دونوں سکولوں میں کوئی بھی ٹیچر عارضی ڈیوٹی پر دوسرے سکول میں کام نہیں کر رہی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق کسی بھی استاد کی عارضی ڈیوٹی نہیں لگائی جاتی اور نہ ہی انہیں مستقل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

گجرات:۔پی پی113 میں گورنمنٹ پرائمری سکول ملواور ایلیمنٹری سکول خوجہ کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

1865: میاں طارق محمود: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول خوجہ اور گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ملوپی پی113 گجرات کی عمارات Dangerous حالت میں ہیں پھر بھی ان سکولوں کی Dangerous عمارات میں بچے زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیاحکومت ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے خصوصی فنڈز جاری کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی28 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول خوجہ پی پی113 کی عمارت 8کمرہ جات پر مشتمل ہے جن میں سے 2کمرہ جات قابل مرمت تھے جوکہ نان سیلری بجٹ(NSB) فنڈ سے مرمت کروالئے گئے ہیں اب تمام کمرہ جات قابل استعمال ہیں اور خطرناک حالت میں نہ ہیں۔ جبکہ گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول ملو کی عمارت 4کمرہ جات پر مشتمل ہے جن میں سے ایک کمرہ خطرناک حالت میں ہے۔ جوکہ زیراستعمال نہ ہے۔ سکول میں طلبہ کی تعداد93 ہے اور تعداد کے لحاظ سے 03 کمرہ جات سکول ہذا کے لئے کافی ہیں۔

(ب) چونکہ مندرجہ بالا سکولوں کی عمارات خطرناک نہ ہیں۔ لہذا فنڈز جاری کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6دسمبر 2017)</u>

لاہور پی پی145 میں سکولوں کی تعداد اور اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1884: جناب محمد وحید گل: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی145 لاہور میں پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد کیاہے؟

(ب) متذکرہ سکولوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیاہے؟

(ج) متذکرہ کن کن سکولوں میں کتنی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) حکومت کب تک خالی اسامیوں کو پُرکرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی 8نومبر 2017 تاریخ ترسیل 17نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 145 میں 04 بوائز ہائی اور 05 گرلز ہائی سکولز، 07 بوائز پرائمری اور 06 گرلز پرائمری جبکہ 02 بوائز مڈل اور 04 گرلز مڈل سکولز موجود ہیں۔

(ب) مذکورہ سکولوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 604 ہے۔

(ج) مذکورہ سکولوں میں 80 اسامیاں بوجہ ریٹائرمنٹ اور دیگر وجوہات کی بناء پر گزشتہ چندماہ سے خالی پڑی ہیں۔

(د) محکمہ سکول ایجوکیشن کی ہدایت کے مطابق ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے روزنامہ خبریں لاہور مورخہ 02.01.2018 کو ایجوکیٹرز کی بھرتی کے لئے اشتہار دیا گیا تھا۔ درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 21.01.2018 تھی جس کے لئے درخواستیں جمع ہو چکی ہیں۔ درخواستوں کی چھان بین کا کام جاری ہے توقع ہے کہ بھرتی کا عمل مکمل ہونے پر مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں خالی اسامیوں پر اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

لیہ: گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول میں طالبات کی تعداد اور عمارت سے متعلقہ تفصیلات

1887: چودھری اشفاق احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول (نزد صدر بازار) لیہ میں اس وقت کلاس وائز طالبات کی تعداد کتنی ہے اور کتنی ٹیچرز تعینات ہیں؟

(ب) اس سکول کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے۔ کتنے کمروں کی حالت مخدوش یا خطرناک حالت میں ہے؟

(ج) اس سکول میں مزید کتنے کمرے بنانے کی ضرورت ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول کی زیادہ عمارت خطرناک حالت میں ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس سکول کی عمارت کی تعمیر از سر نو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول (نزد صدر بازار) لیہ میں طالبات کی کلاس وائز موجودہ تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔ جبکہ مذکورہ سکول میں اساتذہ کی کل تعداد 40 ہے۔ جس کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کلاس	تعداد
ششم	158
ہفتم	156
ہشتم	135
نہم	379
دہم	250
میزان	1078

(ب)مذکورہ سکول کی عمارت 24 کمروں پر مشتمل ہے۔10 کمرے اور ایک ہال خطرناک حالت میں ہے۔

(ج)سکول ہذا میں مزید 10 کمرے بنانے کی ضرورت ہے۔

(د)درست ہے۔مذکورہ سکول کی عمارت کا زیادہ حصہ خطرناک حالت میں ہے۔

(ہ)حکومت مذکورہ سکول کی عمارت کی از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اور اس حوالے سے مذکورہ سکول کو آئندہ مالی سال(19-2018)کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

لاہور:۔حلقہ پی پی 145 میں سکولوں کی اپ گریڈیشن اور تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1888:جناب محمد وحید گل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 145 لاہور میں قائم پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب)مذکورہ حلقہ میں کتنے سکولوں کو پانچ سالوں میں اپ گریڈ کرنے کی منظوری دی گئی ان میں سے کتنے اپ گریڈ ہوئے اور کتنے باقی ہیں؟

(ج)مذکورہ حلقہ میں حکومت نے 2013 سے تاحال مزید کتنے نئے سکول تعمیر کئے ہیں ان کی تعداد بتائی جائے؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ میں قائم سکولوں کی تعداد آبادی کے لحاظ سے کم ہے؟

(ہ)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ حلقہ پی پی 145 لاہور میں مزید سکول تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)اس حلقہ میں 04 بوائز ہائی اور 05 گرلز ہائی سکولز، 07 بوائز پرائمری اور 06 گرلز پرائمری، 02 بوائز مڈل اور 04 گرلز مڈل سکولز ہیں جبکہ اس حلقہ میں کوئی بوائز و گرلز ہائر سیکنڈری سکول نہ ہے۔

(ب)مذکورہ حلقہ میں گذشتہ 05 سالوں میں کسی بھی سکول کو اپ گریڈ کرنے کی منظوری نہیں دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ حلقہ میں 2013 سے تاحال کوئی نیا سکول تعمیر نہیں ہوا۔

(د)درست ہے۔

(ہ)مذکورہ حکومت سالانہ ترقیاتی پروگرام(19-2018)کے دوران حلقہ پی پی 145 لاہور میں علاقے کی ضروریات کے مطابق نئے سکولز کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے۔اس سلسلہ میں متعلقہ فیلڈ افسران کو ہدایات کی جا چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

6 فروری 2018 — سیکرٹری

34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 8 فروری 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

بروز جمعرات مورخہ 26 اکتوبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ضلع جھنگ میں گورنمنٹ کے سکولوں کی چار دیواری سے متعلقہ تفصیلات

*8688: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں کل کتنے گورنمنٹ کے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ہیں ان میں سے کتنے شہری اور کتنے دیہاتی علاقہ جات میں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ہذا کے سکولوں کی چادیواری اور چھتیں نہ ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع جھنگ کے بہت سے دیہاتی سکولوں میں ابھی تک بچے کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولز میں بھینس، گائے اور گدھے باندھے جاتے ہیں؟

(ہ) حکومت کب تک مذکورہ سکولوں کی چار دیواری اور دیگر مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع جھنگ میں اس وقت 159 سرکاری ہائی اور 16 ہائیر سیکنڈری سکولز ہیں۔ جن میں 20 ہائی اور 3 ہائیر سیکنڈری سکولز شہری اور 139 ہائی اور 13 ہائیر سیکنڈری سکولز دیہاتی علاقہ جات میں ہیں۔

(ب) ضلع جھنگ میں 102 گرلز اور 99 بوائز پرائمری وایلیمنٹری مدارس بغیر چار دیواری کے ہیں۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے مالی سال (18-2017) کے دوران ضلع جھنگ کے لئے بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے 150.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جس سے 61 سکولوں کی چار دیواریاں منظور ہو چکی ہیں۔ جن کے ٹینڈرز مورخہ 31.01.2018 کو ہو چکے ہیں۔ منظور شدہ چار دیواریاں رواں مالی سال 18-2017 میں مکمل ہو جائیں گی۔

(ج) ضلع جھنگ میں کل سات مدارس ایسے تھے جن کی عمارت نہ تھی۔ محکمہ نے موجودہ مالی سال (18-2017) میں اِن کی عمارت کی تعمیر کے لئے 42.858 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ جس سے

4 سکولوں کی عمارات کی تعمیرات کا کام جاری ہے جبکہ 3 سکولوں کی اپنی زمین دستیاب نہ ہے اور یہ کرایہ کی عمارتوں میں چل رہے ہیں۔

(د) درست نہ ہے۔ ضلع جھنگ کے کسی بھی سکول میں جانور نہیں باندھے جاتے۔

(ہ) ضلع جھنگ کے سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے سالانہ ترقیاتی منصوبہ (2017-18) میں 150 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جبکہ مالی سال (2018-19) میں ضلع جھنگ کو مسنگ فسلیٹیز کی مد میں مزید 150 ملین روپے دینے کی تجویز زیر غور ہے۔ خادمِ پنجاب سکول پروگرام کے فیز۔I کے تحت تحصیل جھنگ میں 513 اضافی کمرہ جات تعمیر کئے جائیں گے۔ اس سکیم کا PC-I PDWP میں منظور ہو چکا ہے اور Administrative Approval جاری ہو چکی ہے ضلع جھنگ کی باقی تحصیلوں کو اس پروگرام کے فیز۔II میں اضافی کمرہ جات کے حوالے سے شامل کرنے کا منصوبہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

لاہور: انڈومنٹ فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*5859: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے باصلاحیت طالب علموں کے تعلیمی اخراجات کے لئے انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے جس میں 8 ارب روپے جمع ہو چکے ہیں؟

(ب) سال 2014 کے دوران اس فنڈ سے ضلع لاہور کے کتنے طالب علموں کو فائدہ پہنچا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2014 میں صوبہ پنجاب کے کتنے طالب علموں نے انڈومنٹ میں موجود رکھی گئی رقم سے استفادہ کیا، طالب علموں کے نام، کلاس اور سکول و ضلع کے نام کے الگ الگ اور مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ حکومت پنجاب نے باصلاحیت طالب علموں کے تعلیمی اخراجات کے لئے انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے جس میں اب تک سترہ ارب روپے سے زائد کی رقم جمع ہو چکی ہے۔

(ب) سال 15-2014 کے دوران اس فنڈ سے ضلع لاہور کے کل 1424 طلباء وطالبات کو فائدہ پہنچا۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

تعلیمی درجہ	تعداد
سیکنڈری لیول	165
انٹر میڈیٹ لیول	277
گریجویشن لیول	468
ماسٹر لیول	514
ٹوٹل	1424

(ج) سال 2014 کے دوران اس فنڈ سے صوبہ پنجاب کے کل 43106 طلباء وطالبات نے استفادہ کیا۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

تعلیمی درجہ	تعداد
سیکنڈری لیول	5388
انٹر میڈیٹ لیول	23862
گریجویشن لیول	10584
ماسٹر لیول	3272
ٹوٹل	43106

طالب علموں کے نام، کلاس اور سکول وضلع کے ناموں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

لاہور سنٹرل ماڈل سکول میں مرد اور خواتین اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8916: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بوائز سکولز میں خواتین اساتذہ کو تعینات کرنے کی پالیسی کب بنی، کس اتھارٹی نے کس میٹنگ میں منظوری دی، اس میٹنگ میں کون کون ماہرین وافسران اور غیر ملکی ماہرین شریک تھے، سب کے نام بھی بیان فرمائیں؟ متعلقہ نوٹیفکیشن کی نقل بھی فراہم کی جائے؟

(ب) سنٹرل ماڈل سکول ضلع کچہری لاہور میں کل کتنے مرد اساتذہ ہیں اور کتنی خواتین اساتذہ ہیں، یہ خواتین اساتذہ کب سے تعینات ہیں اور اس سے سکول کے ماحول پر کیا خوشگوار اثرات مرتب ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) بوائز سکولوں میں خواتین اساتذہ کی تعیناتی حکومتِ پنجاب، سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ریکروٹمنٹ پالیسی نمبری SO(SE-IV)2-43/2011 مورخہ 2011-10-25 میں منظور کی گئی ہے۔ جس کے جُزآٹھ کے تحت تمام خواتین اُمیدوار ESE اور SESE کی اسامی پر بوائز سکولوں میں بھی درخواست دینے کی اہل ہیں۔ پالیسی کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مذکورہ پالیسی کی منظوری وزیر اعلیٰ پنجاب کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے منعقدہ اجلاس مورخہ 08.09.2011 کو دی گئی۔ منٹس کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی۔ مذکورہ اجلاس میں شرکت کرنے والے افسران کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول، لوئر مال، لاہور ایک تاریخی ادارہ ہے جو کہ تقسیم ہند کے وقت ایک ملکی اثاثہ کی صورت میں پاکستان کے حصہ میں آیا تھا۔ یہ ادارہ پنجاب کے دیگر تمام سرکاری اداروں میں ایک منفرد و ممتاز حیثیت کا حامل ہے۔ اس ادارہ کو پنجاب گورنمنٹ ایجوکیشن اور ٹریننگ انسٹیٹیوشن آرڈیننس 1960 ترمیم شدہ 1984 نمبر Legis:3(3)/84 مورخہ 31 جولائی 1984 کے تحت مورخہ یکم ستمبر 1990 سے بحوالہ نوٹیفیکیشن نمبر SO(BOARDS)2-23/90 مورخہ 21 جولائی 1990 خود مختار ادارہ کی حیثیت حاصل ہے۔ ادارہ ہذا میں جونیئر ونگ اور سینئر ونگ کام کر رہے ہیں جہاں طلباء و طالبات الگ الگ کیمپس میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس ادارہ میں اس وقت 35 خواتین اور 67 مرد اساتذہ اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ قیام پاکستان سے پہلے 1944ء میں جونیئر ونگ کے قیام کے بعد خواتین اساتذہ جونیئر ونگ اور 2009 میں بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے بعد سینئر ونگ میں بھی اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ جس کی بنا پر ادارہ کے نظم وضبط میں بہتری آئی ہے۔ چھوٹے بچوں کو خواتین اساتذہ بہتر انداز سے تعلیم دے سکتی ہیں اور بچے بھی قدرتی طور پر ان سے

سیکھنے میں زیادہ آسانی محسوس کرتے ہیں جس سے ان کے اعتماد اور سیکھنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوا ہے اور سکول کے تعلیمی ماحول میں خوشگوار اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6فروری 2018)

بہاولپور شہر کے کارپوریشن ایریا میں بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8955: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر (کارپوریشن ایریا) میں حکومت کے کل کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول برائے طلبہ وطالبات ہیں 31جنوری 2016 کو ان سکولوں میں فی کلاس کتنے طلبہ وطالبات زیر تعلیم تھے ہر سکول کے حوالہ سے علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں نیز کتنی کلاسز کمروں میں اور کتنی باہر گراؤنڈ یا برآمدوں میں لگائی جاتی ہیں؟

(ب) حکومت نے سرکاری سکولوں کے لئے پرائمری / مڈل ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز کے لئے کم از کم کتنا رقبہ کا ہونا طے کیا ہوا ہے کیا دیہات اور شہر کے حوالہ سے Cretaria ایک ہی ہے یا مختلف ہے؟

(ج) کیا حکومت بہاولپور شہر کے بوائز اور گرلز سکولوں کو مالی سال 18-2017 میں اپ گریڈ کرنے کا کوئی منصوبہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) بہاولپور شہر (کارپوریشن ایریا) میں واقع سرکاری سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

لیول	سکولوں کی تعداد (بوائز و گرلز)	طلبہ وطالبات کی تعداد زیر تعلیم
پرائمری	بوائز--27 گرلز--23	بوائز--3203 گرلز--2604
مڈل	بوائز--08 گرلز--04	بوائز--2227 گرلز--1746
ہائی	بوائز--14	بوائز--9809

	گرلز۔۔15	گرلز۔۔12418
ہائر سیکنڈری	بوائز۔۔01 گرلز۔۔02	بوائز۔۔2999 گرلز۔۔2790

گورنمنٹ میونسپل کارپوریشن پرائمری سکول میڈیکل کالونی بہاولپور میں 3 نئے کمرے بنے ہیں۔

31 جنوری 2016 میں سکول وائز زیر تعلیم فی کلاس طلبہ وطالبات کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان سکولوں میں کمروں میں لگنے والی کلاسز کی تعداد 254 ہے۔ جبکہ برآمدوں میں لگنے والی کلاسز کی تعداد 113 اور گراونڈز میں لگنے والی کلاسز کی تعداد 14 ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن اگلے مالی سال (2018۔19) کے دوران ضلع بہاولپور میں اضافی کمرہ جات کی تعمیر کے لئے بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جس سے بہاولپور شہر کے سرکاری سکولوں میں کمروں کی کمی پوری ہو جائے گی۔

(ب) سرکاری سکولوں کا براہ راست قیام حکومت کی جاری پالیسی کا حصہ نہ ہے۔تاہم نئے پرائمری سکول (گرلز و بوائز) کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے جس کے لئے 2 کنال زمین درکار ہوتی ہے۔مزید برآں پہلے سے موجود مختلف درجات کے حامل سرکاری سکولوں کو اگلے درجہ میں اپ گریڈ کیا جاتا ہے جس کے Criteria کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ماسوائے رقبہ کے شہر اور دیہات کا Criteria ایک ہی ہوتا ہے۔

(ج) بہاولپور شہر میں مالی سال 2017۔18 کے دوران کسی بوائز و گرلز سکول کو اپ گریڈ کرنے کی تجویز زیر غور نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)</u>

حلقہ پی پی 133 میں پرائمری سکولوں اور ٹیچرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8965: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 133 نارووال میں پرائمری سکولوں کی تعداد کیا ہے کیا ان میں سکولوں کی بلڈنگز مکمل ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ سکولوں میں دیگر سہولتیں بھی پوری ہیں؟

(ج) مذکورہ سکولوں میں طلباء وطالبات کی تعداد کیا ہے؟

(د) کیا مذکورہ سکولوں میں ٹیچرز کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ PP-133 نارووال میں پرائمری سکولوں کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز پرائمری سکولز 52	گرلز پرائمری سکولز 99	کل تعداد=151

ان تمام سکولوں کی عمارات مکمل ہیں۔

(ب) مذکورہ سکولوں میں دیگر تمام سہولتیں موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ سکولوں میں طلباء کی تعداد 10839 اور طالبات کی تعداد 10177 ہے۔

(د) مذکورہ سکولوں میں اساتذہ کی تعداد اُن کی منظور شدہ اسامیوں کی نسبت کم ہے تاہم ضلع نارووال میں اساتذہ کی بھرتی کا عمل جاری ہے جو 28 فروری 2018 تک مکمل کر لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

لاہور ڈویژن میں اریٹک ہیڈ مسٹریس کی پوسٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9339: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں کتنے گرلز سکولز میں اریٹک ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں۔ سکولز اور ہیڈ مسٹریس کا نام اور موجودہ گریڈ بتائیں؟

(ب) کتنی ہیڈ مسٹریس ایسی ہیں جنھوں نے اریٹک پوسٹنگ پر سٹے (Stay) لیا ہوا ہے۔ اور وہ کب سے سٹے (Stay) پر ہیں۔

(ج) سال 2015 اور سال 2016 کتنے گرلز سکولز کی ہیڈ مسٹریس کی پوسٹیں اپ گریڈ یا ڈاؤن گریڈ کن وجوہات کی بناء پر کی گئی ہیں؟

(د) ارٹیک پوسٹنگ پر تعیناتی کا دورانیہ کتنا ہوتا ہے اور اریٹک پوسٹنگ کرنے کی وجوہات بتائیں؟

(ہ) لاہور میں کتنے گرلز مڈل سکول / جونیئر ماڈل سکول جہاں گریڈ 18 کی سینئر ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں ان سکولوں کے نام اور ہیڈ مسٹریس کا نام بتائیں؟

(و) کتنے گرلز ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ایسے ہیں جہاں گریڈ 17، 18 یا 19 کی ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں سکول اور ہیڈ مسٹریس مع گریڈ کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 29 جون 2017 تاریخ ترسیل 16 اگست 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) لاہور ڈویژن کے اضلاع (لاہور، شیخوپورہ، قصور، ننکانہ صاحب) میں کل 56 گرلز سکولوں میں ایریٹک ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور ڈویژن میں کوئی بھی ہیڈ مسٹریس ایسی نہ ہے جس نے ایریٹک پوسٹنگ پر Stay لیا ہوا ہو۔

(ج) لاہور ڈویژن میں سال 2015 اور سال 2016 میں کسی بھی گرلز سکول کی ہیڈ مسٹریس کی پوسٹ کو اپ گریڈ یا ڈاؤن گریڈ نہ کیا گیا ہے۔

(د) ایریٹک پوسٹنگ پر تعیناتی کا کوئی مخصوص دورانیہ نہ ہے۔ ہیڈ مسٹریس کی پوسٹ خالی ہونے کی صورت میں ایریٹک پوسٹنگ کی جاتی ہے تاکہ سکول کے نظام کو منظم انداز میں چلایا جا سکے۔

(ہ) ضلع لاہور میں 133 گرلز مڈل سکولز ہیں اور 13 گرلز جونیئر ماڈل سکولز ہیں لیکن ان میں سے کسی بھی سکول میں گریڈ 18 کی ہیڈ مسٹریس تعینات نہ ہے۔

(و) لاہور ڈویژن میں گرلز ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکولوں میں تعینات ہیڈ مسٹریس کی تعداد درج ذیل ہے۔

تعداد ہیڈ مسٹریس گریڈ 19	104
تعداد ہیڈ مسٹریس گریڈ 18	70
تعداد ہیڈ مسٹریس گریڈ 17	128

گریڈ 18,17 اور 19 کی ہیڈ مسٹریس کے نام اور سکولوں کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

گجرات کے سکولوں میں رقم کی فراہمی اور مسنگ فسلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*9404: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 17-2016 کے بجٹ میں ضلع گجرات کے سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز کی فراہمی کے لئے کتنی رقم کن کن سکولوں کے لیے رقم مختص کی گئی تھی؟

(ب) اس سال کے دوران ہر سکول کو کتنی رقم مسنگ فسلیٹیز کے لئے فراہم کی گئی، کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی Lapse ہوئی؟

(ج) رقم کے Lapse ہونے اور بروقت استعمال میں نہ لانے کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کے ذمہ داران کون سے افسران اور ملازمین ہیں اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(د) مالی سال 18-2017 کے دوران ضلع گجرات کے سکولوں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور کتنی اب تک Release کر دی گئی ہے اور ہر سکول میں مسنگ فسیلٹیز کی فراہمی کے لئے رقم بروقت استعمال میں لانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2017 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مالی سال 17-2016 میں ضلع گجرات کے 77 سکولوں کو مبلغ 129.580 ملین کی رقم مسنگ فیسلیٹی کی مد میں فراہم کی گئی۔ لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 17-2016 میں 77 مختلف سکولوں کو مسنگ فسلیٹیز کی مد میں مختلف رقوم فراہم کی گئی ہیں۔ خرچ کی گئی رقم مع سکولوں کے نام کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کوئی رقم Lapse نہ ہوئی ہے۔

(ج) مسنگ فیسلیٹی کی مد میں فراہم کردہ رقم میں سے ضلع گجرات کے سکولوں کے لئے کوئی رقم Lapse نہ ہوئی ہے۔

(د) مالی سال 18-2017 میں محکمہ کی طرف سے 20 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے جس میں سے 10 ملین ریلیز ہو چکے ہیں اور رقم کے بروقت استعمال کے لیے تمام سکولوں میں تعمیراتی کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

ساہیوال محکمہ سکولز ایجوکیشن کے ماتحت سکولوں کے لیے فرنیچر کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*9440: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 17-2016 کے دوران محکمہ سکولز ایجوکیشن ساہیوال نے کتنا فرنیچر کہاں کہاں سے خرید کیا؟

(ب) کیا فرنیچر کی خرید کے لئے اخبارات میں اشتہار دیا گیا تو ان اخبارات کے نام و تاریخ بتائیں؟

(ج) کیا فرنیچر کی خریداری کے لئے کوئی کمیٹی بنائی گئی تھی تو اس کمیٹی میں شامل ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(د) یہ فرنیچر کس کس سکول کو فراہم کیا گیا اور کتنی تعداد میں کون کونسی آئٹم فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 17-2016 کے دوران محکمہ سکولز ایجوکیشن ضلع ساہیوال نے فرنیچر خرید نہیں کیا۔

(ب) جواب الف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) ایضا

(د) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سال 17-2016 کے بجٹ اور مسنگ فسیلیٹز سے متعلقہ تفصیلات

*9442: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے سال 17-2016 صوبہ میں تعلیم کے فروغ کے لئے کیا اہداف طے کیا تھا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 17-2016 میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا ڈویلپمنٹ و نان ڈویلپمنٹ بجٹ کتنا رکھا گیا تھا؟

(ج) ضلع ساہیوال میں پرائمری / مڈل / ہائی سکولز میں Missing Facilities کے لئے کتنا بجٹ سال 17-2016 میں رکھا گیا نیز کتنا بجٹ سال 17-2016 میں خرچ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں بلا معاوضہ معیاری تعلیم کے فروغ کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے ذریعے پارٹنر سکولوں کو مالی معاونت فراہم کر رہی ہے۔

سال 17-2016 میں باقاعدہ تعلیم کے حصول کے لئے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اپنے وابستہ سکولوں میں تیئیس لاکھ پچاس ہزار (23,50,000) بچوں کے داخلہ کا طے شدہ ہدف حاصل کیا۔ مزید براں تمام داخل ہونے والے بچوں کی ماہانہ ٹیوشن فیس اور مفت نصابی کتب کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ تعلیم کے فروغ کے لئے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اساتذہ / ہیڈ ٹیچر کی پیشہ ورانہ تربیت کروانے کے لئے کانٹی نیوئس پروفیشنل ڈویلپمنٹ پروگرام (CPDP) کا شعبہ قائم کر رکھا ہے جس میں ٹیچر ڈویلپمنٹ پروگرام اور سکول لیڈرشپ ڈویلپمنٹ پروگرام شامل ہیں۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد پیف سے الحاق شدہ / منسلک سکولوں کے طلبہ کو بہتر اور تربیت یافتہ اساتذہ کی فراہمی ہے۔

(ب) سال 17-2016 میں حکومت پنجاب کی جانب سے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو مبلغ سترہ (17) ارب روپے ڈویلپمنٹ بجٹ کی مد میں فراہم کیے گئے جبکہ نان ڈویلپمنٹ بجٹ کی مد میں کوئی رقم فراہم نہ کی گئی۔

(ج) ضلع ساہیوال میں مالی سال 17-2016 کے دوران پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے 94.120 ملین روپے مختص کئے گئے جس میں سے 58.602 ملین روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام سکیمز	کل مختص بجٹ	خرچ
1۔ تعمیر چاردیواری 34 سکیمیں	89.180 ملین	56.204 ملین
2۔ ٹائلٹ بلاک 13 سکیمیں	4.940 ملین	2.398 ملین
میزان	94.120 ملین	58.602 ملین

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

جہلم: پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*9525: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت جہلم میں کتنے سکول چل رہے ہیں؟

(ب) پرائیویٹ سکول، پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے رجسٹرڈ کروانے کا کیا طریقہ کار ہے وضاحت بیان فرمائی جائے؟

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سالانہ ایک سکول کو کتنا فنڈ دیتا ہے تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت ضلع جہلم میں 59 پارٹنر سکول چل رہے ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نجی (پرائیویٹ) سکول سے تعلیمی شراکت کے لیے بوقت ضرورت اخبار میں اشتہار کے ذریعے درخواستیں طلب کرتی ہے۔ مزید یہ کہ اشتہار میں وہ طریقہ کار اور دیگر تمام شرائط درج ہوتی ہیں جن کی بناء پر سکولوں کا تعلیمی شراکت کے لیے انتخاب کیا جاتا ہے۔ مختلف مرحلہ وار پروگراموں کے اشتہارات کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن اپنے پارٹنر سکول کو ماہانہ بنیادوں پر داخل شدہ طالب علموں کی ٹیوشن فیس کی مد میں مالی معاونت فراہم کرتی ہے جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	کلاس لیول	فیس فی طالب علم
1	پرائمری	550
2	مڈل	600
3	سیکنڈری آرٹس	700
4	سیکنڈری سائنس	900

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

لاہور: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول مانگا منڈی میں طالبات اور کمروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9564: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول مانگا منڈی لاہور میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے، سکول کتنے کمروں پر مشتمل ہے، کتنے میں کلاسز جارہی ہیں؟

(ب) منظور شدہ ٹیچرز کی اسامیاں کتنی ہیں، کتنی خالی اور کتنی پُر ہیں، نان ٹیچنگ کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) اس سکول میں کون کونسی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(د) حکومت اس سکول کی مسنگ فسیلٹیز کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول مانگا منڈی لاہور میں زیر تعلیم طالبات کی کل تعداد 2041 ہے۔ کمروں کی تعداد 33 ہے جس میں سے 25 کمروں میں کلاسز پڑھائی جارہی ہیں۔ جبکہ 03 کمروں میں لیبارٹریز اور باقی ماندہ کمروں میں پرنسپل، کلرک آفس اور سٹاف رومز ہیں۔

(ب) سکول ہذا میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 40 ہے۔ اس وقت 35 اساتذہ تعینات ہیں جبکہ 5 اسامیاں خالی ہیں۔ مذکورہ سکول میں نان ٹیچنگ سٹاف کی جملہ تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نان ٹیچنگ تعیناتی عملہ

عہدہ	گریڈ	تعداد
جونیئر کلرک	BS.11	1
چوکیدار	BS.02	1
سکیورٹی	BS.02	1
مالی	BS.02	1
خاکروب	BS.02	1
بیلدار	BS.02	1

میزان 06

نان ٹیچنگ خالی اسامیاں

عہدہ	گریڈ	تعداد
جونیئر کلرک	BS.11	1
لیب اٹینڈنٹ	BS.02	1
نائب قاصد	BS.02	1

میزان 03

(ج) مذکورہ سکول میں پینے کا پانی، چار دیواری، بجلی کا کنکشن اور ٹوائلٹ بلاک کی سہولیات موجود ہیں۔

(د) جواب جز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)

سیالکوٹ شہر اور تحصیل سیالکوٹ کے سکولوں کی بلڈنگز کی خستہ حالت کی تفصیل

*9624: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر اور تحصیل سیالکوٹ کی حدود میں کس کس سکول (بوائز و گرلز) کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہے اور کس کس سکول (بوائز و گرلز) کی عمارت ناکافی ہے؟

(ب) سال 17-2016 کے دوران کتنی رقم اس شہر اور تحصیل کے سکولوں کی عمارات کی تعمیر اور مرمت پر خرچ کی گئی ہے، ان سکولوں کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل دی جائے؟

(ج) سال 18-2017 کے دوران اس شہر اور تحصیل کے کس کس سکول (بوائز و گرلز) کی عمارت کی تعمیر اور مرمت کے لئے رقم مختص کی گئی ہے، ان کے نام مع مختص کردہ رقم کی تفصیل دی جائے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سیالکوٹ شہر اور تحصیل سیالکوٹ کی حدود میں 16 بوائز و گرلز سکولوں کی عمارات خستہ حالت میں ہیں جبکہ 68 بوائز و گرلز سکولوں کی عمارات ناکافی ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 17-2016 کے دوران 52.527 ملین روپے کی رقم سیالکوٹ شہر و تحصیل کے سکولوں کی عمارات کی تعمیر اور مرمت پر خرچ کی گئی ہے۔ ان سکولوں کے نام اور رقم خرچ کردہ کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 18-2017 کے دوران سیالکوٹ شہر و تحصیل کے 23 بوائز و گرلز سکولوں کی عمارات کی تعمیر اور مرمت کے لئے 147.587 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ان سکولوں کے نام مع مختص کردہ رقم کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2018)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
6 فروری 2018	سیکرٹری

بروز جمعرات 8 فروری 2018 کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر نوشین حامد	8688
2	محترمہ نگہت شیخ	5859
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8955-8916
4	جناب ابو حفص محمد غیاث الدین	8965
5	جناب احسن ریاض فتیانہ	9339
6	میاں طارق محمود	9404
7	محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں	9442-9440
8	محترمہ راحیلہ انور	9525
9	محترمہ فائزہ احمد ملک	9564
10	چودھری محمد اکرام	9624